

”اسلام“

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام کے معنی اور مفہوم کے ساتھ ساتھ اسلام کی نمایاں خصوصیات کو ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

اہم نکات:

(I) تعارف

- (1) اسلام کا لغتی معنی
- (2) اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم
- (3) اسلام اور قرآن پاک

(II) نمایاں خصوصیات:

- (1) حقیقی معرفت کا حامل دین
- (2) آسان دین
- (3) شکر کی نئی پر مبنی دین
- (4) حقیقی روحانیت پر مبنی دین
- (5) اخلاق حسنة کا جامع دین
- (6) اشاعتِ علم کا حامل دین
- (7) علی دین
- (8) عقل و عظمت پر مبنی دین
- (9) اخوت کا حامل دین
- (10) انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین
- (11) احترامِ انسانیت کا حامل دین
- (12) تعصب سے پاک دین
- (13) محبت تقسیم کرنے والا دین

- (۱۴) عالمگیر دین
 (۱۵) مساوات کا حامل دین
 (۱۶) قومیت سے بالاتر دین
 (۱۷) معاشرتی انصاف کا حامل دین
 (۱۸) منہاد کی مخالفت کرنے والے دین
 (۱۹) مکمل اور سچی کتاب کا حامل دین
 (۲۰) لچکدار دین

III خلاصہ بحث

I تعارف :

اسلام انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام چند سوچوں کا مجموعہ نہیں بلکہ انسان کی زندگی کے ہر معاملے میں ہر فراہم کرتا ہے انسان کی زندگی کے ساتھ ساتھ اس کی آخرت کو بہتر بنانے کے لیے بھی مکمل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کی درست تعلیمات کو عام کیا جائے۔ اس سے متعلق غلط عقائد کو جو اسلام کو قریباً کا بائبل ہیں ان کو اسلام کی روشنی میں دور کیا جائے (غلط ثابت کرنے سے تم نیا جانے)

اسلام کا لفظی معنی :

اسلام کا لفظی معنی

”امن و سلامتی“ کے ہیں۔ اسلام پر شرح سے
 امن و سلامتی کا درس دینا ہے۔

اسلام کا لغوی اور اصطلاحی معنی و مفہوم:

اسلام کا لغوی معنی اطاعت اور مکمل سپردگی کے ہیں اصطلاحی اعتبار سے اسلام سے مراد ان مقام احکامات کو دل سے تسلیم کرنا جو آیت اللہ تعالیٰ کے پاس سے لے کر آئے اور ان پر عمل کرنا۔

اسلام اور قرآن:

قرآن پاک میں بیت سے

مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ارشاد باری ہے

ترجمہ: ”دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔“

(آل عمران: ۱۹)

مزید یہ کہ

ترجمہ:

”جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کو

چاہے گا تو وہ اس سے برگز قبول نہیں

لیا جائے گا اور آخرت میں نقصان اٹھائے

والوں میں سے ہوگا۔“

(آل عمران: 85)

(II) اسلام کی نمایاں خصوصیات:

(1) معرفتِ الہی کا حامل دین:

اسلام معرفت

الہی کا حامل دین ہے۔ اسلام اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بہت خوبصورت اور احسن انداز میں بیان کرتا ہے۔ تمام انبیاء و کرام علیہم السلام نے وحدت الہی کا ہی رس دیا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

”اور ہم نے آیت (اللہ) سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس کو یہی وحی کی کہ اللہ کو سوائے عبادت کے اتفق نہیں اور عرف اللہ ہی کی عبادت کرو“
 (الانبیاء: 85)

(2) آسان دین:

اسلام ایک آسان دین ہے۔ اس میں کسی قسم کی پیچیدگی نہیں۔ یہ کہ اللہ رب سوا کوئی عبادت کے راہق نہیں۔ اس کائنات کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور اپنے حکیمانہ انداز میں اس کو چلا رہا ہے۔

(3) شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام شرک کی تمام صورتوں کی نفی کرتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے کہ یہ ساری کائنات انسان کے لیے بنائی گئی ہے۔ نہ کہ اس لیے کہ انسان ان کی عبادت کرے۔

ترجمہ:

”شرک بہت بڑا ظلم ہے۔“

(لقمان: 19)

(4) حقیقی روحانیت کا حامل دین:

اسلام انسان کو

حقیقی روحانیت فراہم کرتا ہے۔ انسان روح اور جسم کا مجموعہ ہے۔ اسلام ہمیں لہران سے باز رہنے کی ہدایت دیتا ہے جسے زنا، مہجوری، دوسرے اور اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے جسے غار، روزہ، حج وغیرہ اس طرح انسان کی انسان کی روحانی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں۔

(5) اخلاقی حسنہ کا جامع دین:

اسلام ہمیں بتاتا

ہے اچھے اخلاق کی چیزیں پیدائیت میں۔
(عبر:)

قرآنِ پاک میں 90 مقامات پر اللہ کا حکم ہوا ہے۔ امام احمد بن حنبل رحمہ فرماتے ہیں ترجمہ:

” نصف ایمان اللہ کے اور نصف ایمان شکر ہے۔ “

شجاعت:

شجاعت ظلم کے خلاف لڑنے کے لیے اہم ترین ہے۔

ترجمہ:

” پہلوان وہ نہیں جو کسی کو کھاڑ دے

پہلوان وہ ہے جو غصہ میں خود کو مارو

میں رکھے۔ “ (البرد ادب)

(6) اشاعتِ علم کا حامل دین:

اسلام نے اس وقت اشاعتِ علم کی اہمیت کو اجاگر کیا جب، پوری دنیا جہالت میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ہر طرف اندھرا ہی اندھرا تھا۔ آج سائنس اس علم کی اہمیت کو جان چکی ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے آسمان سے بیان فرمادی تھی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو اعمال ان کے اعمال کے جملے کو علم دیا گیا ہے۔ (المجادلہ: ۱۱)

ترجمہ:

پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے انسان کو پیدا کیا۔

(العلق: ۱)

(7) علم کے ساتھ ساتھ عملی دین:

اسلام میں جو ہدایات کی گئی ہیں ان پر عمل کرے بھی دیکھایا گیا ہے۔ کسی کا عمل فنانس نہیں بنا جاتا۔

ترجمہ:

”انسان کے لیے دینی زندگی میں اس نے کوشش کی اور دنیا اپنی کوشش کو فرور دیکھ کر کہتا ہے“

(النجم: ۴۵-۳۹)

(۸) اخوت کا حامل دین :

اسلام نے اخوت کی جو مثال قائم کی اسل سے بڑھ کر کوئی اور مثال نہیں ملتی۔ مزید میں ہجرت کے بعد آپ نے سب کو اخوت کی عملی مثال قائم کر کے رکھا جب (مخا) مہاجرین کو انصار کا خطاب بھائی بنایا۔ بقول اقبال :

اخوت اسل کو کہتے ہیں چھہ کا نٹا جو کابل میں
پنڈو ستان کا پر پرو جوان بے تاب ہو جائے

(۹) انسانیت کو بلندی پر لے جانے والا دین :

اسلام احترام انسانیت کا درس دیتا ہے۔ اسلام نے (ساؤساؤ) بولتی سے نفال کر عزت عطا کی اللہ تعالیٰ کی سبحان و جل جلالہ اور انسانیت کو اسل کے نقطہ عروج تک پہنچاتا۔

آیت کا مفہوم :

” آپ فرمادے کہ آٹ سے بیلے حبیل کو
پہی رسول بنائے یہی اللہ تعالیٰ انسان
پہی تھے اور ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے۔
(الانبیاء : 7)

(۱۰) تعصب سے پاک دین :

اسلام تعصب سے پاک دین ہے۔ ایشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:
 ”اور ہم اس کے رسولوں میں ایمان لاتے ہیں
 باہم فرق نہیں کرتے۔“
 (البقرہ: 285)

(11) عالمگیر دین:

اسلام کسی خاص علاقہ یا وقت
 کے لئے نہیں بلکہ یہ اللہ عالمگیر دین ہے۔ اور شاریاری
 تو عالمی ہے۔

ترجمہ:
 ”آیت فرمادے کہ میں تم سب کی طرف
 اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔“
 (الاعرافہ: 189)

تو قیامت ہدایت کا نسلر جنتیمہ صرف اور صرف اسلام
 اور قرآن ہی ہے۔

(12) مساوات کا حامل دین:

اسلام ہر طرح کے تعصب
 سے پاک ہے۔ یہ مساوات کا درعمل دین ہے اصل نے
 تو مومن کا خاتمہ لیا اور بتا یا کہ سب مسلمان ایک ہی
 ہیں۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہوئے خود و ایاز
 نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اسلام رنگ، نسل، ذات، پات، ہر طرح کے

توبہ کو ختم کرتا ہے اور مشاوات کا درس
دیتا ہے۔

ارشادات :

مسلمان مسلمان کا گھاتی ہے۔

(بخاری و مسلم)

کسی گورے و کسی کا رہے کہ کسی کو رو بہ تری سنیں
سوائے تقویٰ کے۔

(خطبہ حجۃ الوداع)

مہ ز آد جم کو مٹی سے پینا یا کھر ایل حقیر
پانی سے اس کی نسل کو دلا یا۔

(السجدہ : 7-8)

(13) فساد کی ممانعت پر مبنی دین :

اسلام میں

کارہ عمل دیتا ہے اور فساد کی ممانعت کرتا ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ
"وَجَسَدٌ مِّنْ نَّسْلِ ابْنِ حَانَ وَنَاقٍ قَتَلَ نَبَا"
اصل نے پوری رشتانیت کو قتل کیا۔

(المائدہ : 32)

اسلام معاشرہ میں انصاف و قائم کرتا ہے۔
اسلام معاشرہ میں سراسیموں کو ختم کرتا ہے اور
انہمازی کو بردا کرتا ہے۔

مکمل اور سچی کتاب کا حامل دین:

(۱۶)

اسلام اہل

مکمل اور سچی کتاب کا حامل دین ہے۔ اس کتاب کو قرآن پارت کہتے ہیں جس کا تعارف اس طرح کر دیا گیا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

”یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الہی

ہوتے ہیں کوئی شک نہیں۔“

(البقرہ: ۱۲۹)

خلاصہ بحث:

(III)

اسلام اہل مکمل اور جامع دین

ہے جو ہر طرح کی بدعاتِ فراموش کردہ کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی تہذیب کرتا ہے کہ اس ہر عمل کے نتیجے میں دنیا اور آخرت دونوں میں فلاح ہے۔

اسلام اہل مکمل دین ہے مذہبِ نبیؐ یہ عالمگیر ہے۔

تا قیامت بدعاتِ فراموش کردہ کے لئے کھافز ہے۔

انسان کے پاس اس سے بہتر کوئی راستہ نہیں ہے۔

02:40